ماثور و مسنون دعاؤں کا مجموعہ

ضیاء الابصار

تالیف لطیف قطب زماں شہید عشق رب المشرقین حاجی الحرمین الشریفین

حضرت مولینا حافظ شاہ **محمد حسین** صاحب فاروقی صابری الہ آبادی علیہ الرحمہ

تخریج و ترجمہ

مفتی محمد محبوب عالم اشرفی مصباحی کٹیہاری

استاذ جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم علیہ الرحمہ

ناشر:

شعبہ نشر و اشاعت، جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم علیہ الرحمہ، ردولی شریف فیض آباد یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماثورو مسنون دعاؤں کا مجموعہ

ضیاء الابصار

تالیف لطیف قطب زماں شہید عشق رب المشرقین حاجی الحرمین الشریفین

حضرت مولینا حافظ شاہ محمد حسین صاحب فاروقی صابری الہ آبادی علیہ الرحمہ

تخریج و ترجمہ

مفتی محمد محبوب عالم اشرفی مصباحی کٹیہاری

استاذ جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم علیہ الرحمہ

ناشر:

شعبہ نشر و اشاعت: جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم علیہ الرحمہ، ردولی شریف فیض آباد یوپی

نام کتاب : ضیاء الابصار
مصنف : شہید عشق حضرت مولانا محمد حسین فاروقی صابری علیہ الرحمہ
تخریج وترجمہ : مفتی محمد محبوب عالم اشرفی علیمی مصباحی کٹیہاری
سن اشاعت : ۲۰۱۰ء
کمپوزنگ : نورین احمد، لکھنؤ:9044612150

ملنے کے پتے :

صابری کتب خانہ

جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم علیہ الرحمہ، ردولی شریف

سمنانی کتب خانہ

دارالعلوم انوار مصطفیٰ، ماری پوری، مظفرپور، بہار

ناشر مسلک اہلسنت شیخ ملت شہزادۂ شیخ العالم

حضور شاہ عمار احمد احمدی نیر میاں صاحب قبلہ

ضیاء الابصار قطب زماں شہید عشق رب المشرقین حاجی الحرمین الشریفین حضرت مولینا حافظ شاہ محمد حسین صاحب فاروقی صابری الہ آبادی علیہ الرحمہ

کی بیش بہا اور گرانقدر تصنیف ہے جس میں شہید عشق علیہ الرحمہ نے صبح وشام دن ورات سفر وحضر مصائب وآلام اور اوقات صلواۃ وغیرہا میں پڑھی جانے والی منقول وماثور دعائیں یکجا کی ہیں۔

رب تبارک وتعالیٰ کا بڑا فضل واحسان ہے کہ وہ اپنے بندوں کو دعا کی ہدایت فرماتا ہے اور ساتھ ہی قبولیت کا وعدہ بھی

فرماتا ہے خداوند قدوس کا ارشاد ہے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ.

(پ۲۴/ع۱۱) اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو اور میں قبول کروں گا۔

رحمت عالم نبی غیب داں حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

الدعا مخ العبادہ (ترمذی شریف ج۲، صفحہ ۱۷۳)

دعا عبادت کا مغز ہے۔

اَلدُّعَا هُوَ الْعِبَادَةُ. (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۹۴)

دعا عبادت ہی ہے۔

مفسر قرآن حضرت صدر الافاضل علامہ سید نعیم الدین اشرفی مرادآبادی علیہ الرحمۃ آیت مذکورہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالٰی بندوں کی دعائیں اپنی رحمت سے قبول فرماتا ہے اور ان کے قبول کیلئے چند شرطیں ہیں ایک اخلاص دعا میں دوسرے یہ کہ قلب غیر کی طرف مشغول نہ ہو تیسرے یہ کہ وہ دعا

کسی امر ممنوعہ پر مشتمل نہ ہو چوتھے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین رکھتا ہو پانچویں یہ کہ شکایت نہ کرے کہ میں نے دعا مانگی قبول نہ ہوئی جب ان شرطوں سے دعا کی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ دعا کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے۔ یا تو اس کی مراد دنیا ہی میں اس کو جلد دے دی جاتی ہے یا آخرت میں اس کے لئے ذخیرہ ہوتی ہے یا اس سے اس کے گناہوں کا کفارہ کردیا جاتا ہے۔ انتہی خزائن العرفان۔

آداب دعا: کھانے، پینے پہننے اور کمانے میں حرام سے بچنا، دعا مانگنے سے پہلے کوئی نیک کام کرنا مثلاً صدقہ و نماز وغیرہ۔ پاک وصاف ہونا۔ وضو کرنا، اول و آخر اللہ کی حمد وثنا اور نبی علیہ السلام پر درود وسلام بھیجنا دونوں ہاتھ پھیلا کر مانگنا دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھانا، دعا کے وقت رب تعالیٰ کے شایان شان ادب واحترام اختیار کرنا، دعا مانگنے میں عاجزی اور انکساری اختیار کرنا، گڑگڑانا، اللہ جل شانہ کے اسماء حسنی اور اعلیٰ

صفات کا واسطہ دے کر مانگنا، دعا میں تفکر قافیہ بندی سے پرہیز کرنا انبیاء علیہم السلام کے وسیلہ سے دعا مانگنا۔ اولیاء اللہ کے وسیلہ سے دعا مانگنا، دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرنا ملخصا (حصن حصین)

یہ کتاب برسہابرس سے نایاب تھی اور اس کتاب کی اہمیت و افادیت سے واقف حضرات کا دباؤ و اصرار تھا کہ یہ گنجینۂ گراں مایہ جلد سے جلد زیور طباعت سے آراستہ ہو کر افادۂ عام و خاص کرے۔

تو وقت کی ضرورت اور لوگوں کے دباؤ و اصرار کے پیش نظر اس کی طباعت و اشاعت کا بیڑہ بھی شعبۂ نشر و اشاعت جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم علیہ الرحمۃ نے اپنے دوش ناتواں پر لیکر جدید آب و تاب کے ساتھ منظر عام پر لایا ہے۔ اس کتاب کی تخریج و ترجمہ کا کام عزیز القدر مفتی محمد محبوب عالم اشرفی

مصباحی کٹیہاری نے کیا ہے جب کہ ان کا ہاتھ بٹایا ہے ناظم نشر و اشاعت مولانا نیاز احمد اشرفی اور مولانا حسین اختر مصباحی صاحبان نے۔

مولیٰ تعالیٰ ان حضرات کی خدمات کو قبول فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

شاہ عمار احمد احمدی نیر میاں

سجادہ نشین خانقاہ حضرت شیخ العالم علیہ الرحمہ

وسربراہ اعلیٰ جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم علیہ الرحمہ

ردولی شریف ضلع فیض آباد یوپی

بتاریخ ۱۰ر مئی ۲۰۱۰ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ حَقَّ حَمۡدِہٖ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی مَنۡ لَا نَبِیَّ مِنۡ بَعۡدِہٖ وَ عَلٰی صَحۡبِہٖ وَ اٰلِہٖ وَمَنۡ سَلَکَ علیٰ مِنۡوَالِہٖ: امابعد!

یہ چند دعائیں ہیں جو روزمرہ کے کام کاج پر پڑھنے کو رسول مقبول ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے حدیث کی معتبر کتابوں سے (جیسے صحاح ستہ، مشکوٰۃ شریف، حصن حصین، زادلمعاد، مواہب لدنیہ، ترغیب ترہیب) انتخاب کر کے اس مقام میں جمع کر دی گئیں تاکہ مسلمان اس کو یاد کریں اور اپنے لڑکوں کو یاد کرادیں اور اس کو پڑھ کر نفع دارین اٹھاویں اس کے فضائل اور اسرار بخوف اطالت یہاں درج نہیں کئے گئے۔ عاشقان محمدی کو اتنا ہی کافی ہے کہ یہ وہ پھول ہیں جن میں گلزار نبوت کی بہار ہے یہ وہ جواہر ہیں جن کا معدن احادیث رسول مختار ہے امید کہ جو حضرات اس سے نفع اٹھاویں اس نالائق بدترین خلائق موسوم باسم محمد حسین عمری کو دعائے خیر سے نہ بھلادیں۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَلِکُلِّ امْرِءٍ مَا نَوٰی وَ اللّٰہُ الْمُوَفِّقُ.

جب صبح ہووے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (ترمذی ج ۲/ص ۱۷۴) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (حصن حصین بحوالہ معجم الطبرانی الاوسط)

ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سنتا اور جانتا ہے، میں اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔

۳/بار سورہ اخلاص تین بار سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۳/بار سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس (ترمذی ج ۲، صفحہ ۱۷۶) ۳/بار اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا

اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْـحَـمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَـا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِـی ھٰذَا الْیَـوْمِ وَشَـرِّ مَـا بَـعْدَہٗ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْـکَسْـلِ وَسُـوْءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ فِی النَّارِ وَعَذَابِ فِی الْقَبْرِ (ابوداؤدج۲/ص۶۹۰)

ترجمہ: ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کیلئے صبح کی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اسی کے لئے تعریف ہے وہ سب کچھ کرسکتا ہے اے میرے رب میں تجھ سے اس دن کی بھلائی جو اس میں ہے اور اس کی بھلائی جو اس کے بعد ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جو اس دن میں ہے اور اس شر سے جو اس کے بعد ہے۔ اے میرے رب میں کاہلی اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ لیتا ہوں اے میرے رب میں دوزخ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَاوَبِکَ نَمُوْتُ وَبِکَ نَحْیٰ وَ اِلَیْکَ النُّشُوْرُ (ترمذی ج۲/ص ۱۷۵)

اے اللہ ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی تیرے نام پر شام کی تیرے نام پر ہی زندہ ہیں اور تیرے ہی نام پر مریں گے اور تیری طرف ہی پلٹنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍاَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَالشُّکْرُ (مشکوٰۃ ص ۲۱۱)

اے اللہ! جو بھی کوئی نعمت مجھے یا تیری کسی بھی مخلوق کو آج صبح ملی ہے وہ تنہا تیری ہی طرف سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیری ہی تعریف ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔

بعد نماز فجر کے کلام کرنے اور زانو بدلنے سے پہلے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَعَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ

قَدِیْرٌ (دس بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے حمد ہے وہی زندگی و موت دیتا ہے اسی کے دست قدرت میں ہر قسم کی بھلائی ہے وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ اے اللہ! مجھے دوزخ سے پناہ دے۔

سات بار پڑھے

اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ رِزْقاً طَیِّباً وَعِلْماً نَافِعاً وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً (ابن ماجہ ص ۶۶)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ روزی، نفع بخش علم اور عمل مقبول مانگتا ہوں۔

جب سورج نکلے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا

جب اپنے گھر میں آوے تو کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ

الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (مشکوٰۃ صفحہ ۲۱۵)

اے اللہ! میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی طلب کرتا ہوں اللہ کے نام سے ہم اندر آئے اور اللہ کے نام سے باہر نکلے اور ہم نے اپنے رب اللہ پر بھروسہ کیا۔

اور اپنے گھروالوں پر سلام کرے

جب کھانا کھانے لگے

تو بسم اللہ کہے اور اپنے قریب سے کھاوے اور داہنے ہاتھ سے کھاوے اور اگر بسم اللہ کہنا اول میں بھول جاوے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ (حصن حصین ص ۱۵۳)

اور تکیہ دے کر یا چار زانوں متکبرین کی طرح بیٹھ کر نہ کھاوے اور انگلیاں اور برتن چاٹ لیوے اور دسترخوان پر پڑا نہ چھوڑے کہ یہ حصہ شیطان کا ہے اور کھانے کو پھونکے اور سونگھے نہیں اور نہ عیب لگاوے اگر جی نہ چاہے نہ کھاوے اور

بہت گرم نہ کھاوے۔

کھانے کے وقت یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِنْہُ.
(ترمذی ج ۲/ص ۱۸۳)

اے اللہ! تو اس کھانے میں ہمارے لئے برکت عطا فرما اور اس سے بہتر کھانا کھلا۔

اور اگر کھانا دودھ ہو تو کہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ. (ترمذی ج ۲ ص ۱۸۳)

اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ عنایت فرما۔

جب فارغ ہو کھانے پینے سے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ

غَیْرَ مَکْفِیٍّ فِیْهِ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنیً عَنْهُ رَبَّنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانَا وَاَرْوَانَا غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا مَکْفُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ. (حصن حصین صفحہ ۱۵۵-۱۵۴)

اللہ کا شکر ہے بہت بہت اور پاکیزہ و بابرکت شکر کہ جس سے نہ روگردانی کی جاسکتی ہے اور نہ بے نیاز ہوا جاسکتا ہے اے ہمارے پروردگار! تمام شکر رب تعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں بے نیاز کردیا اور سیراب کیا نہ اس پر اکتفا کیا جاسکتا ہے نہ ناشکری کی جاسکتی ہے۔ شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

اگر کسی دوسرے نے اُسے کھانا کھلایا تو اُس کے حق میں یہ دُعا کرے

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ

لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ.

اے اللہ! ان کے لئے اس میں برکت عطا فرما جو تم نے ان کو رزق عطا فرمایا ہے پھر اس کی مغفرت فرما اور رحم فرما۔

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

(حصن حصین صفحہ ۱۵۶)

اے اللہ! اسکو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا ہے۔

اور جب کوئی کپڑا پہنے تو کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا هُوَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهٗ.

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس کی بھلائی اور اس کی بھلائی جس کے لئے وہ بنایا گیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی اور جس غرض کیلئے بنایا گیا ہے اس کی برائی سے۔

اگر کپڑا نیا پہنے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ. (حصن حصین ۱۵۷)

شکر ہے مولیٰ تعالیٰ کا جس نے مجھے پہنایا اور بغیر میری طاقت و قوت کے یہ مجھ کو عطا فرمایا۔

اگر اپنے کسی دوست کو نیا کپڑا پہنے دیکھے تو کہے

اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ (حصن حصین ۱۵۸)

اور جب کپڑا اُتارے تو بسم اللہ کہے

اور جب پاخانہ جانے لگے تو کہے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (ترمذی ج ۱ ص ۳)

اللہ کے نام سے، اے اللہ میں ناپاک جن اور جنیوں سے تیری

پناہ مانگتا ہوں۔

اور پاٸخانہ میں پہلے بایاں پاؤں داخل کرے اور نکلتے وقت داہنا پاؤں پہلے نکالے اور قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ نہ کرے اور پاٸخانہ کی حالت میں کلام نہ کرے نہ اللہ کا نام لے جواب سلام کا اور مؤذن کا نہ دیوے اور طاق ڈھیلوں سے پاک کرے ہڈی کوٸلہ، گوبر سے استنجا نہ کرے پانی میں یا سایہ دار درخت کے تلے یا نہر کے کنارے یا جہاں لوگ آرام لیتے ہوں پیشاب نہ کرے۔ڈھیلے سے خوب خشک کرکے پاٸخانہ سے جب نکلے تو کہے۔

غُفْرَانَکَ (ترمذی ج ۱ ص ۳)

اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

جب وضو کرے تو اول بسم اللہ کہے۔پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (حصن حصین ص ۹۹)

اے اللہ! میری مغفرت فرما اور میرے لئے میرے گھر میں وسعت دے اور میرے لئے میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

جب وضو کرے تو آسمان کی طرف نظر اُٹھاوے اور کہے

اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ (ترمذی ج ۱ ص ۹) اور دو رکعت نفل پڑھے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اے اللہ! مجھے کثرت سے توبہ

کرنے والوں میں شامل کرلے اور مجھے پاک وصاف رہنے والوں میں داخل فرمالے۔

مسجد کو چلے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْراً وَفِیْ بَصْرِیْ نُوْراً وَفِیْ سَمْعِیْ نُوراً وَعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْراً وَعَنْ شِمَالِیْ نُوْراً وَخَلْفِیْ نُوْراً وَاجْعَلْ لِیْ نُوْراً (حصن حصین ص ۱۱۱)

اے اللہ! میرے قلب میں نور پیدا کردے اور میری آنکھوں میں نور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور میرے سامنے نور اور پیچھے نور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور۔

جب مسجد میں داخل ہونے لگے تو کہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ. (حصن حصین ۱۱۲)

میں خدائے بزرگ اوراس کی ذات کریم اوراس کی لازوال حکومت کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے۔

جب مسجد میں داخل ہوتو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (حصن حصین ۱۱۲،۱۱۳)

اللہ کے نام سے اور اللہ تعالٰی کے رسول ﷺ پر سلام ہو اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

جب مسجد سے نکلے تو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ (حصن حصین ۱۱۵)

اللہ تعالٰی کے نام سے اور اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو۔اے اللہ! تجھ سے تیرے فضل کا سوال ہے۔

اور مسجد میں چلتے وقت آہستہ آہستہ چلے کہ قدم زیادہ پڑیں اور پہلے داہنا پاؤں داخل کرے اور جب تک مسجد میں رہے دنیا کی بات بلا ضرورت نہ کرے بلکہ ذکر الٰہی میں مشغول رہے اور جب اذان سنے تو جو کلمات مؤذن کہے یہ بھی کہے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ پر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔

بعد اذان کے کہے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.

اے اللہ ! اس دعوت تامہ اور قیامت تک باقی رہنے والی نماز کے رب ! محمد ﷺ کو وسیلہ اور تمام مخلوق پر برتری اور بلند درجہ اور انہیں

مقام محمود میں بھیجنا جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے اور ہمیں قیامت کے دن ان کی شفاعت میں داخل فرما دینا بیشک تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔

اور جب اقامت سنے تو بھی جو کلمات اقامت کہنے والا کہے یہ بھی کہے مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کی جگہ کہے اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا اللہ اسے قائم و دائم رکھے۔

نماز کے بعد کہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تین بار اور اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ" (ابن ماجہ ص/٦٦) لَا اِلٰهَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ" (بخاری ج۲ صفحہ ۹۳۷) سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار (بخاری ج۲ ص ۹۳۵) آیۃ الکرسی

ایک بار (فتح الباری)

اے اللہ! تو سلامتی عطا کرنے والا ہے سلامتی تیری طرف سے ہی ہے۔ اے جلال وعزت والے تو برکت والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہت ہے وہی زندگی دیتا ہے وہی موت دیتا ہے اسی کے دست قدرت میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ اے اللہ! جو کچھ تو عطا کرے اس سے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روکے کوئی شخص دے نہیں سکتا اور کسی شرافت والے کو اس کی شرافت و بزرگی تجھ سے بچا نہیں سکتی۔

شام کو یہ دعا پڑھے۔

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ" (مشکوٰۃ صفحہ ۲۰۸)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ (حصن حصین/۷۴)

ہم نے شام کیا اور تمام ملک نے شام کی اور تمام خوبیاں اللہ کیلئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ساری خوبیاں ہیں اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس میں جو کچھ ہے اسکی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اسکے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے عذاب قبر، فتنہ دنیا، بڑھاپا اور کاہلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ ساری تعریفیں اللہ کی کہ اس نے آسمان کو روک رکھا ہے کہ اسکی اجازت کے

بغیر زمین پر نہ گرے۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی تمام مخلوق کے شر سے اور ہر شر والی چیز کے شر سے اور ہر جانور کے شر سے۔

جب مغرب کی اذان سنے تو کہے

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَائِکَ فَاغْفِرْلِیْ (حصن حصین/۸۰)

اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے کا وقت ہے اور تجھ کو پکارنے کی آواز ہے تو میری مغفرت فرما۔

روزہ کھولنے کے وقت یہ کہے

ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ (ابوداؤد باب القول عند الافطار ج۱/۳۲۱)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِىْ ذُنُوْبِىْ. (حصن حصین ص ۱۵۱)

پیاس گئی رگیں تروتازہ ہوگئیں اور ثواب ثابت ہوا۔ اگر اللہ نے چاہا۔ اے اللہ! تیرے ہی لئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق پر میں نے افطار کیا۔ اے اللہ! میں تجھ سے، ہر شئی پر محیط تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

اور اگر کسی دوسرے شخص کے یہاں افطار کرے تو کہے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ (حصن حصین ۱۵۲)

روزہ رکھنے والے تمہارے ہاں افطار کریں صالحین تمہارا کھانا کھائیں فرشتے تمہارے لئے دعائے رحمت کریں۔

اور بعد مغرب کے بھی مثل فجر کے قبل زانو بدلنے اور کلام کرنے کے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اَلْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دس بار اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار (ابوداؤد ج ۲/ص ۶۹۳) سات بار پڑھے۔
اے اللہ! مجھے جہنم کے آگ سے بچالے۔

دعائیں دن میں پڑھنے کی جو کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں یہ ہیں۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سو بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ سو بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پچیس یا ستائیس بار۔

دعائیں جو رات میں پڑھنے کی ہیں کسی وقت کے ساتھ مخصوص نہیں وہ یہ ہیں

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر سورہ تک قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور سو آیتیں اور چار آیتیں بقرہ کی اور آیۃ الکرسی سے رکوع تک اور

سورہ یٰسٓ.

جو دعائیں دن رات میں پڑھنے کی ہیں کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں وہ یہ ہیں۔

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. (بخاری ج۲ صفحہ۹۳۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَ اِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاۃً یَتْبَعُھَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَۃً مِنْکَ وَعَافِیَۃً وَّمَغْفِرَۃً مِنْکَ وَرِضْوَانًا.

ترجمہ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ سے اِلاَّ اَنْتَ کا“

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں میں تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں جس قدر مجھے استطاعت ہے میں اپنے عمل کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں میں تیری عطا کردہ نعمت کے وسیلہ سے تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں تو میری مغفرت فرما گناہوں کو بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔

جب سونے کیلئے بچھونے پر آوے تو وضو کرلے اور اپنے کپڑے کے کنارے سے بچھونے کو جھاڑ دے اور کہے

بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُہ‘ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ (بخاری شریف ج۲/ص ۹۳۵)

اے اللہ! تیرے ہی نام پاک کی مدد سے کروٹ پر لیٹا اور تیری ہی مدد سے اٹھوں گا اگر تو میری جان کو روک لے تو اس کی بخشش فرمانا اور اگر واپس فرمائے تو اس کو ان اوصاف کے ساتھ حفاظت فرما جن کے ساتھ تو مرد صالح کی حفاظت فرماتا ہے۔ اور سورہ سجدہ اور سورہ ملک پڑھے۔ (ترمذی ج۲/ص۱۷۶)

اور سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ر بار اَللّٰہُ اَکْبَر ۳۳ر بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ر بار (بخاری ج۲/ص۹۳۵) پڑھے اور دونوں ہتھیلیاں اکٹھا کرے اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھکر ان پر دم کرے اور تمام بدن پر اسے مل لیوے آگے کے بدن سے شروع کرے (بخاری شریف ج۲/ص۹۳۵) اور آیۃ الکرسی (فتح الباری) اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر سورہ تک ایک بار پڑھے بعدہ داہنے ہاتھ کو اپنے گال کے تلے رکھ کر داہنی کروٹ لیٹے اور کہے بِاسْمِکَ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ

اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَاتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً اِلَیْکَ لَامَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا فَکَمْ مِمَّنْ لَاکَافِیَ لَہٗ وَلَا مُؤْوِیَ (ترمذی ج ۲/ص ۱۷۵) اَللّٰھُمَّ قِنَا عَذَابَکَ یَوْمَ یُبْعَثُ عِبَادُکَ (ابن ماجہ کتاب الدعا) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۳/بار

اے اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے سپرد کیا اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا اپنا کام تیرے حوالے کیا تیری رحمت کی امید اور عذاب سے ڈرتے ہوئے اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دیا تیرے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور تیرے نبی پر

ایمان لایا جسے تو نے بھیجا۔

اگر رات کو ڈرے اور نیند اُچٹ جاوے تو کہے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّات مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ (مشکوٰۃ شریف ص ۲۱۷)

اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کے غضب و عذاب سے اور اس کے بندوں کی شرارت سے اور شیطان کے وسوسوں سے اور ان کے حاضر ہونے سے۔

اور جو رات کو آنکھ کھل جاوے اور کروٹ لے تو کہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (اس کا ترجمہ پیچھے گذر چکا ہے۔) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِا اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ. (ترمذی ج۲/ص۱۷۷)

سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے۔اور خدائے تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے۔اور خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور طاقت وقوت دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

اور سوکر اٹھے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ (مسلم ج ۲/ص ۳۴۸)

تمام تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جس نے مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

اور پچھلے کو جو اٹھے تو آسمان کی طرف نظر کرے اور

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَاب (حصن حصین ص۱۰۲)

آخر آلِ عِمْرَان کی دس آیتیں پڑھے۔

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم بدلیوں میں نشانیاں ہیں عقلمندوں کیلئے۔

جب پہلے پہل اپنی بی بی کے پاس جاوے تو یہ کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ (حصن حصین ص ۱۶۴)

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس فطرت پر اس کو پیدا کیا ہے اس کی بھلائی کا سائل ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس کی شرارت اور جس فطرت پر تو نے پیدا کیا اس کی شرارت سے۔

جب صحبت کا ارادہ کرے تو کہے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا (بخاری شریف ج ۲/ص ۹۴۵)

اے اللہ! ہم دونوں کو شیطان سے محفوظ رکھ اور جو اولاد ہم کو عطا فرمائے اس کو بھی شیطان سے بچا۔

جب منزل[1] ہو تو کہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيمَا رَزَقْتَنِي نَصِيبًا (حصن حصین ص ۱۶۵)

اے اللہ! جو اولاد تو مجھے عطا فرمائے اس میں شیطان کا کوئی عمل دخل نہ رکھ۔

اور جب لڑکا پیدا ہو تو داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کہے اور گود میں لیوے اور کھجور یا اور کوئی شیرینی چبا کر اسکے تالو میں لگاوے اور جب بولنے لگے تو اوّل اس کو لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ (حصن حصین بحوالہ دارمی) سکھاوے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَـدًا. (حصن حصین) آخر آیت بنی اسرائیل کی سکھاوے۔ (حصن حصین)

---

[1] جب انزال ہو تو دل میں کہے۔۱۲ محبوب کٹیہاری

جب گھر سے نکلے تو کہے

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْنُزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نُظْلِمَ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ (ابن ماجہ ص ۲۷۷) بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ، اَلتُّکْلَانُ عَلَی اللّٰہِ

اللہ کے نام سے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں پھسل جانے سے یا پھسلائے جانے سے، گمراہ ہونے سے ظلم سے اور ظلم کئے جانے سے جہل سے اور جہل کئے جانے سے، اللہ کے نام سے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور طاقت وقوت دینے والا صرف اللہ ہے اللہ پر بھروسہ ہے۔

جب سفر کا ارادہ کرے تو کہے

اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَسِیْرُ

جب چلنے کو اٹھے تو کہے

اَللّٰھُمَّ بِکَ انْتَشَرْتُ وَاِلَیْکَ تَوَجَّھْتُ وَبِکَ اعْتَصَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنْتَ رِجَائِیْ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ وَمَا اَھُمُّ لَہٗ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَائُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ زَوِّدْنِیْ التَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَجِّھْنِیْ لِلْخَیْرِ اَیْنَمَا تَوَجَّھْتُ

اے اللہ! تیری ہی مدد سے میں نکلا اور تیری طرف متوجہ ہوا تیری ذات اور تجھی پر بھروسہ کیا۔ اے اللہ! تو ہی غنی ہے تو ہی میری امید ہے۔ اے اللہ! تیری ذات ہمارے لئے کافی ہو جبکہ کوئی چیز مجھے رنجیدہ کردے یا میں کسی کیلئے رنجیدہ ہو جاؤں تو مجھ سے اس کے بارے میں زیادہ جانتا ہے تیرا قریبی عزت والا ہے تیری ثناء جلیل الشان ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں اے اللہ! تقویٰ کو میرا توشہ بنادے میرے گناہوں کو بخش دے اور جہاں بھی میں رہوں بھلائی کیلئے متوجہ رکھ۔

اور جب رکاب پر پاؤں رکھنے لگے یا اس میں جو قائم مقام رکاب کے ہو تو کہے

بِسْمِ اللهِ اور جب سوار ہو تو کہے۔

سُبْحَانَ اللهِ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَاتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاَطْوِلَنَا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلِبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ.

(مشکوٰۃ ۲۱۳)

پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے قابو کی نہ تھی بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی و پرہیز گاری کا سوال کرتے ہیں اور ایسے کام کی توفیق کی درخواست کرتے ہیں جس سے تو راضی ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان فرما دے اور اس کی دوری کو سمیٹ دے۔ اے اللہ! اہل وعیال اور اپنے سفر کیلئے تجھی پر بھروسہ ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقتوں سے اور برے انتظار سے اور بری واپسی سے مال میں گھر بار میں۔

اور قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور اِذَا جَآءَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پانچوں سورتیں اول آخر بسم اللہ کے ساتھ پڑھے۔

مقیم رخصت ہونے کے وقت مسافر سے مصافحہ کرے اور کہے

اَسْتَوْدِعُ اللہَ دِیْنَکَ وَاِیْمَانَکَ وَخَوَاتِمَ عَمَلِکَ. (ترمذی ج۲ صفحہ۱۸۲)

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارے دین کو امانت کو اور تمہارے عمل کے خاتموں کو۔

اور مسافر مقیم کو کہے

اَسْتَوْدِعُکَ اللہَ الَّذِیْ لَا تَخِیْبُ وَدَائِعُہٗ (حصن حصین)

میں بھی تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس سپرد کی ہوئی امانتیں نامراد نہیں ہوتیں۔

جب کسی پہاڑی پر چڑھے تو

اَللہُ اَکْبَر کہے اور جب اترے تو سُبْحَانَ اللہِ

کہے اور اگر کسی جنگل پر گذرے تو لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے اور جب کسی بلندی پر چڑھے تو کہے اَللّٰهُمَّ لَکَ الشَّرَفُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ وَّلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

اے اللہ! ہر بلند و بالا جگہ پر تجھی کو شرافت و عظمت حاصل ہے اور ہر حال میں تیری تعریف ہے۔

جب منزل میں اترے تو کہے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (مسلم شریف ج ۲/ص ۳۴۷)

اللہ کے نام و اکمل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں مخلوق کے شر سے۔

جب وہ شہر نظر پڑے جس میں داخل ہونا چاہتا ہے تو کہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبُّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبُّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبُّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ

فَاِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَافِیْھَا

جب اس بستی میں داخل ہونے لگے تو کہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا ۳/بار اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا

اے اللہ! ہمیں اس کا پھل نصیب فرما اور ہماری محبت اہل بستی کے دلوں میں ڈال دے اور اہل بستی کے صالحین کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال دے۔

جب شام کرے مسافر تو کہے

یَا اَرْضُ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّکَ وَشَرِّ مَاخَلَقَ فِیْکَ وَشَرِّ مَا یَدُبُّ عَلَیْکَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ اَسَدٍ وَاَسْوَدٍ مِنَ الْحَیَّۃِ

وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ (مشکوٰۃ ص ۳۱۵)

اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے اور تجھ میں موجود مخلوق کے شر سے اور اس کے شر سے جو تجھ پر رینگ کر چلتا ہے اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شر سے اور کالے سانپ اور تجھ سے اور باشندہ شہر کے شر سے۔

پچھلی رات کو مسافر کہے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَافْضُلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللهِ مِنَ النَّارِ.

کشتی پر بیٹھے تو کہے

بِسْمِ اللهِ مَجْرِيهَا وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا

قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ

اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا بیشک میرا رب ضرور بخشنے والا مہربان ہے اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کا حق تھا اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دیگا اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے اور ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

جب سفر سے لوٹے تو کہے

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۳/بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (اس کا ترجمہ گذر چکا ہے، محبوب اشرفی) اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ سَائِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ

اَلْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۲۱۳)

ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے دشمنوں کے تمام لشکروں کو اکیلے شکست دی۔

جب اپنا شہر نظر پڑے تو کہے

اٰئِبُوْنَ تَـائِبُـوْنَ عَـابِدُوْنَ لِـرَبِّنَـا حَـامِدُوْنَ (ترمذی ج ۲/ص ۱۸۲) یہی کہتا ہوا شہر میں داخل ہو اور جب اہل وعیال کے پاس پہونچے تو کہے تَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا۔

توبہ کرتے ہیں توبہ، اپنے رب کیلئے ہی لوٹ کر آتے ہیں وہ ہمارے کسی گناہ کو بھی باقی نہ چھوڑے۔

سفر کے آداب یہ ہیں

بازار میں جاوے تو کہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر" (ترمذی شریف ج۲/ص۱۸۰)

جب کوئی نیا پھل دیکھے تو کہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثِمَارِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا (ترمذی ج۲/۱۸۳)

اے اللہ ہمارے لیے ہمارے پھل میں ہمارے لئے ہمارے شہر میں ہمارے لئے ہمارے صاع میں ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت عطا فرما۔

اور اگر اس کو کوئی نیا پھل ملے تو چھوٹے لڑکے کو جو حاضر ہو بلا کر دیوے۔

جب چھینکے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سننے والا کہے یَرْحَمُکَ اللّٰہُ اور چھینکنے والا پھر جواب دے یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (ابوداؤد، صفحہ ۶۸۶)

اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہاری حالت درست رکھے۔

جب کسی مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے تو کہے

اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ (حصن حصین ص ۲۲۱)

اللہ تعالیٰ تجھے ہمیشہ ہنستا رکھے۔

جب کوئی اس کے ساتھ احسان کرے تو کہے

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا.

اللہ تم کو بدلہ دے۔

جب کوئی اچھی خبر سنے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ   تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

جب آئینہ دیکھے تو کہے

اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ.

اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے میری سیرت بھی اچھی بنادے۔

جب بدلی نظر آوے تو کہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِہٖ اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا (ابن ماجہ ص ۲۷۷)

اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس شر سے جو اس کے ساتھ بھیجا گیا اے اللہ اس بارش کو خیر و برکت اور نفع بخش کردے۔

اگر کھل[1] جاوے تو کہے

الحمدُ للہ عَلیٰ ذَالِکَ.

اگر پانی برسے تو کہے

اَللّٰھُمَّ صَیِّباً نَافِعاً.

بجلی کی کڑک سنے تو کہے

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ (احیاء العلوم ج ۱/ص ۸۳۶)

پاک ہے وہ ذات جس کی تسبیح اور حمد وثنا کرتا ہے رعد اور فرشتے بھی، اس کے خوف سے۔

مرغ کی آواز سنے تو اللہ کے فضل کا سوال کرے یعنی یوں کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ (بخاری ج ۲/ص ۱۸۴)

---

[1] یعنی اگر آسمان کھل جاوے۔ ۱۲ محبوب کٹیہاری

اے اللہ تجھ سے تیرے فضل کا سوال ہے۔

گدھے یا کتے کی آواز سنے تو کہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (بخاری شریف ج ۲/ص ۱۸۴)

پہلا چاند نظر آوے تو کہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ (ترمذی ج ۲/ص ۱۸۳)

اے اللہ! تو اس چاند کو برکت وایمان وسلامتی واسلام اور ہر اس عمل کی توفیق کے ساتھ نکال جو تجھے پسند ہو اور جس سے تو راضی ہو، اے چاند! میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے۔

اگر کوئی دشوار کام پیش آجاوے تو کہے

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَاجَعَلْتَہٗ سَھْلاً وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلاً اِذَا شِئْتَ (حصن حصین ص۲۰۴)

اے اللہ کوئی کام آسان نہیں مگر ہاں جس کو تو آسان کردے اور تو جب چاہے سخت زمین نرم کردے۔

کسی شخص سے ڈر رکھتا ہو تو کہے

اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ.

اگر قرض دار ہو جاوے تو کہے

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ (مشکوٰۃ ص۲۱۶) جمعہ کے دن ستر بار پڑھے اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ

بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ بِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَّتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکُ.

اے اللہ تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچادے اور اپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔

اگر کسی شخص کو کسی آفت میں یا کسی بیماری میں مبتلا دیکھے تو اپنے دل میں کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلٰکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلیٰ کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً (ترمذی ج ۲/ص ۱۸۱)

شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے اس چیز سے عافیت میں رکھا جس میں تو مبتلا ہے اور بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔

اگر کسی عضو میں درد یا اور کسی بیماری کی شکایت ہو تو اپنا داہنا ہاتھ وہاں رکھے۔ اور بسم اللہ ۳/ بار اور

سات بار کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دم کرے۔

کسی بیمار کی عیادت کو جاوے تو کہے

لَابَاسَ طُھُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰہُ لَابَاسَ طُھُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰہُ (حصن حصین ص ۲۳۹)

گھبرانے کی بات نہیں انشاء اللہ یہ بیماری ظاہری و باطنی آلودگیوں سے پاک کردینے والی ہے۔

اور بیمار پر ہاتھ رکھے اور اس کے تسکین دے اور اس کے لئے دعا کرے اور کم بیٹھے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا وَرِیْقَۃُ بَعْضِنَا یَشْفِیْ سَقِیْمَنَا (حصن حصین ۲۳۹)

اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہمیں میں سے ایک کا

تھوک ہمارا بیمار شفا پائے۔

اپنا داہنا ہاتھ اس کے بدن پر پھیرے اور کہے

اَللّٰھُمَّ اَذْھَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَائُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقْمًا (ترمذی ج۲، صفحہ ۱۹۵)

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ (حصن حصین ۲۳۹)

اے اللہ تکلیف کو دور فرما اے لوگوں کے پروردگار اس بیمار کو شفا دے اور تو ہی شفا دینے والا تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ایسی شفا دے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھ میں دم کرتا ہوں اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے اور ہر انسان کی حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے تجھے شفا دے میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں۔

اورسات بار کہے اَسْــأَلُ اللّٰہَ الْــعَــظِیْــمَ اَنْ یَشْفِیَکَ.

اور جو قریب موت کے ہو تو اسے قبلہ رخ کردیویں اور لَا اِلٰــہَ اِلَّا اللّٰہُ مُــحَــمَّــدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تلقین کریں (حصن حصین ص ۲۴۵) یعنی اسکے قریب پڑھیں کہ وہ بھی سن کر پڑھے اور جو شخص مردے کی آنکھ بند کرے تو اپنے لئے اور اس کے لئے دعا کرے اور یہ دعا پڑھے اَلــلّٰھُــمَّ اغْــفِــرْ لِفُلَانٍ (مردے کا نام لے) وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِیْ الْــمَــھْــدِیِّــیْــنَ وَاخْــلُــفْہُ فِیْ عَقَبِہٖ فِیْ الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْلَہٗ فِیْہِ (حصن حصین ص ۲۴۴)

اے اللہ! فلاں شخص (میت کا نام لے) کو بخش دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پس ماندگان میں تو اس

کا قائم مقام بنادے اے رب العٰلمین! ہماری اور اس کی مغفرت فرمادے۔ اور اس کی قبر کو کشادہ کردے اور قبر میں اس کو نور عطا فرما

اور سورہ یٰس پڑھیں اور اس کے اہل وعیال کہیں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلَہٗ وَاعْقِبْنِیْ مِنْہُ عُقْبیً حَسَنَۃً (حصن حصین ص ۲۴۵) اور پس ماندہ مردے کے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہیں۔

جب جنازہ اٹھاوے تو کہے

بِسْمِ اللہ

جب قبر میں رکھیں تو کہیں

بِسْمِ اللہِ وَعَلیٰ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللہِ

یایوں کہیں

مِنْھَا خَلَقْنَاکُمْ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَا

نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ.

اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے اور اسی زمین میں ہم تم کو لوٹا دیں گے اور اسی زمین سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ ہی کی راہ میں اور رسول اللہ ﷺ کے دین پر۔

اور جب فارغ ہوں دفن سے تو پاس قبر کے کھڑے ہوں اور مردے کے لئے دعا کریں کہ اللہ اس کی مغفرت کرے اور جواب نکیرین پر ثابت رکھے اور سرہانے قبر کے سورۂ بقر کے اول کی آیتیں مُفْلِحُوْنَ تک پڑھیں اور پائینتے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھیں اور مردے کے پس ماندوں کے پاس ماتم پرسی کو جاوے تو سلام کرے اور ان کو تسکین دے اور نصیحت کرے اس طور سے کہ اللہ کی امانت تھی جو لے لی پس صبر کرو تاکہ ثواب ملے۔

قبر کی زیارت کرے تو کہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ وَاَنْتُمْ لَنَا فَرْطٌ وَنَحْنُ لَکُمْ تَبْعٌ.

اے اس بستی کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو ہم بھی انشاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کی دعا کرتے ہیں تم ہم سے پہلے جانے والے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

یہ ضروری دعائیں تھیں جو احادیث کی معتبر کتابوں سے انتخاب کر کے لکھ دی گئیں ہر ہر موقع پر کثرت سے دعائیں حدیث کی مختلف کتابوں میں وارد ہوئی ہیں ان سب میں سے باعتبار قوت اسناد وغیرہ کے بنظر اختصار انتخاب کی گئیں اللہ تعالیٰ قبول فرماوے اور ہم سب کو توفیق عمل عنایت کرے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِہٖ وَکَاتِبِہٖ وَقَارِیْہِ وَلِجَمِیْعِ الْمُوْمِنِیْنَ وَالْمُوْمِنَاتِ بِجَاہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ الْبَرِیَّاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

مدح حضرت مخدوم شیخ احمد عبدالحق صاحب توشہ علیہ الرحمہ

اے مرے دریا دل ساقی میر میخانہ عبدالحقؒ
اپنے میخواروں کا صدقہ بھر دے پیمانہ عبدالحقؒ

مہر ذرہ پرور تم ہو ہر دل میں ضیا گستر تم ہو
تم شمعِ بزمِ پیمبرؐ ہو عالم پروانہ عبدالحقؒ

اے مرشد کامل ہادئ دیں اے محی الدینؒ و معین الدین
اے قطبِ جہاں شیخ عالم مخدوم زمانہ عبدالحقؒ

پھرتا ہوں مصیبت کا مارا صدموں سے ہے دل پارہ پارہ
تم ہی نہ سنو تو کون سنے میرا افسانہ عبدالحقؒ

جو درِ پہ تمہارے آتا ہے منہ مانگی مرادیں پاتا ہے
بیدم کے بھی حالِ زار پہ ہو لطفِ شاہانہ عبدالحق

مدح حضرت خواجہ خواجگاں معین الدین چشتی اجمیری علیہ الرحمہ

خواجہؒ تری خاکِ آستانہ | ہے طرۂ تاجِ خسروانہ
اُن کی ہی نظر کا ہوں نشانہ | دل لے کے جو ہو گئے روانہ
اے خواجہ معین الدینؒ چشتی | اے ہادیٔ و مرشدِ یگانہ
سن لو مری دکھ بھری کہانی | سُن لو غمِ ہجر کا فسانہ
مجھ پر بھی کرم کہ آپ کا ہوں | مجھ پر بھی نگاہِ خسروانہ
جن پر ہوئے مہربان خواجہؒ | بخشا انہیں چشت کا خزانہ
سرکار کے ناوکِ ادا کا | ہے طائر سدرہ بھی نشانہ
پروانہ و عندلیب سے سن | اے دل گل و شمع کا فسانہ
قائم رہے تا قیامِ عالم | یہ قصر یہ بزمِ صوفیانہ
ہنگامِ سجودِ پائے خواجہؒ | بیدم ہو نمازِ پنجگانہ

مدح حضرت مخدوم
خواجہ علاءالدین علی احمد صابر علیہ الرحمہ کلیر شریف

بہار باغ جنت ہے بہارِ روضۂ صابرؒ
جوارِ عرشِ اعلیٰ ہے جوارِ روضہ صابرؒ

یہاں بے پردہ اللہ و نبی کی دید ہوتی ہے — ہمیں مکہ مدینہ ہے دیارِ روضۂ صابرؒ
زمیں کلیر کی روضہ کی فضا پر ناز کرتی ہے — فلک ہوتا ہے پھر پھر کر نثار روضۂ صابر
یہاں ہر مُردہ دل آکر حیاتِ تازہ پاتا ہے — بہارِ جاوداں ہے ہمکنار روضۂ صابر
رہے رنگین چمن خونِ شہیدانِ محبت سے — سدا پھولے پھلے یہ لالہ زارِ روضۂ صابر
بناؤں غازۂ رخسارِ ایماں خاک کلیر کی — مری آنکھوں کا سرمہ ہو غبار روضۂ صابر

تصور سے نظر میں کوندتی ہیں بجلیاں بیدمؔ
عجب پُر نور ہیں نقشِ نگارِ روضۂ صابر

جامعہ چشتیہ

خانقاہ حضرت شیخ العالم علیہ الرحمہ

- حضور شیخ العالم علیہ الرحمہ کی روحانی یادگار ہے۔
- مخلص مریدین و متعلقین کی محنتوں کا ثمرہ تعلیمی و تعمیری شکل میں قوم وملت کے سامنے ہے۔
- اسلامی علوم وفنون کی عظیم درسگاہ ہے۔
- بیرونی طلبہ بالخصوص یتامیٰ ومساکین کی مستقل اقامت گاہ ہے۔
- درس نظامیہ، حفظ و تجوید، درجات پرائمری اور ہائر سکنڈری اسکول تک کی بہترین تعلیم گاہ ہے۔
- نونہالانِ اسلام کی ایک منفرد تربیت گاہ ہے۔
- دینی واصلاحی کتابوں کی اشاعت کا مرکز ہے۔
- جو آپ کے عطیات وصدقات کا بجا طور پر حق دار ہے۔